FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION-2022 FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

URDU LITERATURE

Roll Number

TIME ALLOWED: THREE HOURS **PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES**	**PART-I (MCQS) MAXIMUM MARKS = 20** **PART-II MAXIMUM MARKS = 80**

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

سوالنمبر2۔(الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(15)**

جزو اوّل

(1) ہے اپنی کشت ویراں، سرسبز یقین سے
آئیں گے اس طرف بھی ایک روز ابر و باراں

(2) یہ بے سبب نہیں شام و سحر کے ہنگامے
اٹھا رہا ہے کوئی پردہ ہائے راز و نیاز

(3) اک تمنا تھی کہ میں
اک نیا گھر، نئی منزل کہیں آباد کروں

(4) وہ جب بھی کرتے ہیں اس نطق و لب کی بخیہ گری
فضا میں اور بھی نغمے بکھرنے لگتے ہیں

جزو دوم

طویل تاریکیوں میں کھو جائیں گے جب اک دن
ہمارے سائے
اس اپنی دنیا کی لاش اٹھائے،
تو سیل دوراں
کی کوئی موج حیات ساماں
فروغ فردا
کا رخ پہ ڈالے مہین پردا
اچھل کے شاید،
سمیٹ لے زندگی کی سرحد
کے اس کنارے
یہ گھومتے عالموں کے دھارے
یہ سب بجا ہے، بجا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن

(ب) ناصر کاظمی کے ہاں نئی زندگی کا احساس ہے، نئے حالات کا شعور ہے۔ نئے حقائق کا ادراک ہے۔ ” برگ نے “ کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔ **(10)**

یا

مجید امجد کی نظم گوئی کی خصوصیات ان کی نظم "شب رفتہ" کے تناظر میں بیان کیجئے

سوالنمبر3۔(الف) مولوی عبد الحق کی ادبی و علمی اور لسانی خدمات سے انکار نہیں۔ بطور خاکہ نگار وہ اہمیت کے حامل نہیں کیوں؟ چند ہم عصر کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔ **(15)**

یا

شبلی کا اسلوب اردو ادب میں اعلیٰ و ممتاز مقام رکھتا ہے۔ "سیرت النبی ﷺ " کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

ان کا صبر و استقلال ان کے قناعت و بے نیازی اور ان کی غیرت اور وضع داری وہ خوبیاں ہیں جو انسانیت کو کمال انسانیت پر پہنچاتی اور فرشتوں سے بڑھا دیتی ہیں۔ رنج والم سہے مگر کبھی اف تک نہ کی۔ فاقے سے رہے مگر کیا مجال کہ بھول کر بھی زبان پر حرف شکایت آیا ہو۔ اور یہی نہیں بلکہ کسی دوسرے کی بھی یہ مجال نہ تھی کہ ان سے معمولی طریقہ پر سلوک کرنے کی جرات کر سکے یا ایسا خیال بھی دل میں لا سکے۔ محتاج رہے مگر ممکن نہ تھا کہ کسی کے سامنے دست سوال پھیلائیں۔

یا

قومی خدمت میں منہمک ہونے سے قبل بھی ان کا یہی حال تھا۔ ان کی اخلاقی جرات، آزادی خیال، رواداری انصاف پسندی، بے تعصبی، فیاضی اور ہمدردی کے ہندو مسلمان سب قائل تھے۔ جس کام کو انھوں نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اسے کامل خلوص اور تن دہی سے انجام دیا۔ جب قومی خدمات کا بار اپنے سر لیا تو یہ شغف اور بڑھ گیا۔ اس دھن میں وہ سب کچھ بھول گئے۔ فرہاد شیریں اور نل کو دمن سے اتنا عشق نہ ہو گا جتنا انھیں اپنی قوم سے تھا۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے یہی ان کا درد تھا۔ وہ بلا مبالغہ فنافی القوم کے درجے کو پہنچ گئے تھے۔

سوالنمبر4۔ کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔ **(10)**

جب مسلمان براعظیم کے اس حصے میں داخل ہوئے اور اسے فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کیا تو نئے تہذیبی اثرات اور معاشرتی ضرورت کے تحت اس زبان میں مسلمانوں کی زبانوں کے الفاظ داخل ہونے لگے اور اس کی تشکیل نو کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مسلمانوں کا کلچر فاتح قوم کا کلچر تھا۔ جس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے کی پوری قوت تھی۔ الفاظ خیالات کا ذریعہ اظہار ہوتے ہیں۔ الفاظ کے ساتھ نئے خیالات بھی اس کلچر کے رگ و پے میں سرایت کرنے لگے اور یہاں کے منجمد معاشرے کے اندر عمل حرکت پیدا ہو گیا۔

یا

کسی گھر میں مرغے نے بانگ دی اور پھر بانگوں کا مقابلہ شروع ہو گیا۔ یکایک سب مرغے ایک دم یوں خاموش ہو گئے جیسے ان کے گلے ایک ساتھ گھونٹ دیئے گئے ہیں۔ پھر پورے گاوں کے کتے بھونکنے لگے۔ پھر مشرق کی طرف سے ایسی آوازیں آئیں جیسے قریب قریب ہر رات آتی تھیں۔ بارڈر پر رینجر سمگلروں کے تعاقب میں ہوں گے پھر اس پر غنودگی سی چھانے لگی اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ پھر ایک دم کھولیں۔ بڑی آئی وہاں سے مجھے محتاج کہنے والی چکی پیتے پیتے ہاتھوں کی جلد ہڈی بن گئی ہے اور وہ مجھے محتاج کہتی ہے! قیامت کے دن شور مچا دوں گی کہ اسے پکڑو اس نے مجھ پر بہتان باندھا ہے۔

سوالنمبر5۔ کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔ **(20)**

(الف) ترقی پسند تحریک کے اردو ادب پر اثرات

(ب) اردو نثر نگاری میں ارکان خمسہ کا کردار

(ج) عہد حاضر میں اردو ادب پر اقبال کے اثرات

****